سوال

(226) عورت کا امام کے پیچھے آمین کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم یہ جاننا چاہتی ہیں کہ کیا عورت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ نماز میں امام کے پیچھے آمین کہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں وہ آمین کہے گی کیونکہ حدیث میں ہے کہ بلاشبہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا پس ہمیں نماز سکھاتے ہوئے اس کا طریقہ سمجھاتے ہوئے فرمایا :

"إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ" [1]

"جب تم نماز ادا کرنے لگو تو اپنی صفیں درست کر لو اور تم میں سے ایک آدمی تمہاری امامت کرائے ۔"

"احدکم" کا لفظ جو اس حدیث میں مبہم بیان ہوا ہے ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں اس کی تفصیل موجود ہے چنانچہ صحیح مسلم میں ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"عن أبي مسعود الأنصاري رضی اللہ عنہ أن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال : (يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِلْمًا وفي رواية فأكبرهم سناً ، وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ" [2]

"کتاب اللہ کو زیادہ پڑھنے والا لوگوں کی امامت کرائے اگر وہ قرآن پڑھنے میں برابر ہوں تو ان میں سے سنت کو زیادہ جاننے والا امامت کرائے پس اگر وہ علم سنت میں برابر ہوں تو وہ امامت کرائے جو ہجرت کرنے میں مقدم ہو اور اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو وہ امام بنے جو ان میں عمر رسیدہ ہو کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی کی ریاست میں جا کر امامت نہ کرائے اور نہ ہی اس کے گھر میں اس کی (خاص) عزت والی جگہ پر بیٹھے مگر اس کی اجازت کے ساتھ پس جب نماز کا وقت ہو جائے تو اپنی صفوں کو درست کرو اور تم میں سے ایک تمہاری امامت کرائے تو جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرآءت کرے تو تم خاموشی اختیار کرو اور جب وہ" غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پڑھے تو تم آمین کہو۔ اللہ تعالی تمہاری آمین کو سنتا ہے ۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : (إِذَا قَالَ الإِمَامُ : (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) ، فَقُولُوا : آمين ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)".[3]

"جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے گزشتہ (صغیرہ) گناہ معاف کردیے جائیں گے ۔"

لیکن عورت ہلکی آواز سے سری طور پر امین کہے کیونکہ اس پر سنت پر عمل پیرا ہونے کے لیے آمین کہنا لازمی اور ضروری ہے ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (404)

[2]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (404)

[3]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (747) صحیح مسلم رقم الحدیث (410)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 212

محدث فتویٰ